



## سوال

(67) نکاح میں خطبہ مروجہ کے مسنون ہونے کی دلیل

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نکاح میں خطبہ مروجہ کے مسنون ہونے کی کوئی صریح دلیل ہے یا نہیں؟ مشکوٰۃ حدیث: والتشہد فی الحاح لہ میں نکاح کی تصریح نہیں ہے پھر اس خطبہ کے التزام کی کیا وجہ ہے؟ نیز ویقرآنک ثلاث آیات کہنے کے بعد آیتیں چار کیوں ذکر کی گئی ہیں؟ آیت اول سورۃ: آل عمران کی دوسری نساء اول کی تیسری اور چوتھی احزاب کے آخر کی۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بے شک ابوداؤد ترمذی نسائی ابن ماجہ ابن حبان وغیرہ میں حدیث مذکورہ کے اندر لفظ نکاح کی تصریح نہیں لیکن علامہ بنوئی نے شرح السنہ 50/9 میں جو روایت ذکر کی ہے اس میں صراحتاً لفظ نکاح موجود ہے۔

ثانیا: احتمال ہے کہ لفظ حاجتہ سے مراد نکاح ہی ہو کیوں کہ نکاح ہی کے موقع پر اس خطبہ کا پڑھنا خلفا سلف مروج و معمول ہے۔

ثالثا: سورۃ نساء والی آیت نکاح کے زیادہ مناسب ہے۔ کما لا یخفی علی المتأمل

رابعا: نکاح کے موقع پر اس خطبہ کو ضروری اور لازم اور شرط سمجھ کر نہیں پڑھا جاتا کیوں کہ نکاح کے وقت لہجہ و قبول سے پہلے خطبہ پڑھنا نکاح کے صحیح ہونے کے لئے شرط لازم اور شرط نہیں ہے۔ کماید علیہ حدیث سہل بن سعد الساعدی عند الشیخین وغیرہما فی المرأة التي وهبت أمر نفسها للنبي عليه السلام ثم أنجما برجل فقال: قد زوجتکما بما معک من القرآن و حدیث رجل من بنی سلیم قال خطبت الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم الحدیث عند ابی داؤد ابی یحییٰ والعمام معذرون ویس فعلم فہم ویلا و حید علی شنی

سورۃ احزاب کی آیت مذکورہ فی الحدیث اگرچہ قرأت حفص میں دو شمار کی گئی ہے لیکن مصحف ابن مسعود میں ایک آیت شمار کی گئی ہے جو قول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی المنبر الا سمعہ یقول ہے۔ کماید علیہ روایت ترمذی: و قول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی المنبر الا سمعہ یقول: یا ایہا الذین امنوا اتقوا اللہ و قول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی المنبر الا سمعہ یقول (تفسیر ابن کثیر 641/3)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتوى  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب النکاح

صفحہ نمبر 186

محدث فتویٰ